گوشۂ فقہاء

صاحبِ فتاویٰ مہریہ

پیر سید مہر علی شاہ (رحمۃ اللہ علیہ)

(آف گولڑا شریف)

تحریر: مفتی سید شاہ حسین گردیزی

اعلیٰ حضرت پیر سید مہر علی شاہ صاحب مجدد گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ و قدس سرہ العزیز کی ولادت یکم رمضان المبارک ۱۲۷۵ھ میں ہوئی۔ آپ کا زمانہ ارشاد ۵۵ برسوں پر محیط ہے۔ آپ کا وصال ۲۹/ صفر ۱۳۵۶ھ میں ہوا۔ آپ چودھویں صدی ہجری کے مجدد ہیں۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے بعد علم و عرفاں میں جو بلند مقام آپ کو حاصل تھا اس کی نظیر عنقا ہے۔ آپ کی مفصل سوانح حیات "مہر منیر" کی صورت میں طبع ہو چکی ہے اور آپ کی شخصیت پر متعدد تالیفات و تحقیقات اب تک منظر عام پر آ چکی ہیں۔

آپ جامع العلوم تھے۔ علماء اسلام میں بعض ہستیاں بڑی جامع العلوم ہو گزری ہیں اور سینکڑوں علوم و فنون کی ماہر و کامل ہوئی ہیں۔ ہمارے ماضی قریب میں حضرت شیخ عبدالعزیز پرہاروی صاحب نبراس تین سو سے زائد علوم و فنون میں مہارت رکھتے تھے۔ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کا قول ہے کہ مجھے ایک سو پچاس علوم و فنون میں مہارت حاصل ہے۔ اسی طرح حضرت مجدد گولڑوی بھی بے شمار علوم و فنون کے جامع تھے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

مردِ جامع در جہاں مہر علی

حضرت مجدد گولڑوی علوم متداولہ کے مسلم الثبوت فاضل تھے۔ مثلاً صرف، نحو، ادب، کلام، منطق، فلسفہ، فقہ، اصولِ فقہ، حدیث، اصولِ حدیث، اسماء الرجال، تفسیر، تصوف اور ایسے ہی تمام علوم رسمیہ و کسبیہ کے عالم تو تھے ہی۔ مگر ان فنون کے عالم بھی تھے۔ جو عام علماء کرام کی نگاہوں سے

پوشیدہ ہوتے ہیں اور ان میں سے بعض کا ذکر آپ نے "فتوحات الصمدیہ" کے دیباچہ میں کیا ہے۔ مثلاً اقلیدس، علم الحروف، علم ہیئت، علم افلاک، علم ریاضی، علم سمع الکیان، علم البیطرہ، علم البذدر، علم السماء، علم العالم، علم الحیوان، علم النفس، علم الطب، علم الفلاحہ، علم التعبیر، علم السیمیا، علم الکیمیا، علم الریمیا، علم الھیمیا، علم الفراست، علم احکام النجوم، علم الہندسہ، علم الاکر، علم المخروطات، علم الھیئۃ الصغری، علم المجسطی، علم الذیج، علم التقویم، علم ارثماطیقی، علم قرسطون، علم اسطرلاب، علم الرمل علم الوفق، علم الجفر، علم الوجود، علم العلۃ والمعلول، علم قاطیغوریاس، علم العقول العشرہ، علم حکمۃ الاشراق، علم حکمۃ المشائین، علم النبوۃ والولایۃ، علم المعاد، علم الدعوات۔

ان علوم کے علاوہ کئی صدری علم آپ کے سینہ فیض گنجینہ میں موجود تھے۔ آپ فصوص الحکم کے ایک جملہ اَوْ جَدَ الْعَالَمَ کُلَّہٗ کی پانچ روز تک تشریح و توضیح کرتے رہے۔ اسی طرح ایک دفعہ آپ نے سامعین سے فرمایا کہ اگر میں علم الحروف کے خواص تفصیلاً تمہیں بتادوں تو تم لوگ سب علوم چھوڑ کر انہی علوم پر اس کی طرف متوجہ ہو جاؤ گے۔ اسی طرح ایک دفعہ دیوان سید محمد سجادہ نشین پاکپتن شریف کی استدعا پر تفسیر لکھنے کا ارادہ کیا۔ قلم اور کاغذ ہاتھ میں لے کر تھوڑی دیر توقف فرمایا اور پھر قلم رکھ دیا۔ استفسار پر فرمایا جب میں نے قلم ہاتھ میں لیا اور غور کیا کہ کیا لکھوں تو مضامین اس کثرت سے بارش کی طرح پردہ غیب سے دماغ پر وارد ہوئے کہ ان کا قید قلم میں آنا ناممکن ہے۔ اس لئے قلم رکھ دیا۔

حضرت مجدد گولڑوی کی شخصیت کا تصور آتے ہی ایک جامع العلوم اور کامل الفنون ذات کا نقشہ لوحِ دماغ پر مرتسم ہو جاتا ہے۔

اہل اسلام تو آپ کے اعلم العلماء ہونے کے قائل تھے ہی۔ مرزا قادیانی بھی اپنے اشتہار دعوت مناظرہ میں یہ بات لکھنے پر مجبور ہو گیا کہ

> مہر علی شاہ ضلع راولپنڈی کے سجادہ نشینوں میں سے ایک بزرگ ہیں .... پیر مہر علی شاہ کے ہزارہا مرید یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ وہ علم میں اور حقائق و معارف دین میں اور علوم ادبیہ میں اس ملک کے تمام مولویوں سے بڑھ کر ہیں۔

حضرت مجدد گولڑوی جامع العلوم ہونے کے ساتھ ساتھ جامع الصفات بھی تھے۔ آپ کی ذات

گرامی میں سیبویہ و خلیل کی عربیت 'غزالی و رازی کی قوتِ علم 'ابو حنیفہ وابو یوسف کی فقاہت 'طحاوی و صغانی کی محدثیت ' زمخشری و بیضاوی کی تفسیر دانی 'ابن عربی و رومی کا فلسفہ تصوف ' جنید و شبلی کی ریاضت 'بایزید کی حقیقت و معرفت 'فرید الدین مسعود کی فقر و درویشی 'نظام الدین دہلوی کی سلطانی ' شیخ عبد القادر گیلانی کا قبولِ عام 'خواجہ تونسوی کا فیضِ عام ' حسن بصری کا حلم و حوصلہ 'فرید الدین عطار کی دور اندیشی 'ایاز کا جذبہ اخلاص 'اویس کا جذبہ اطاعت سعدی کی فرزانگی ' جامی کی دیوانگی 'ابن حنبل و امام ربانی کی حق گوئی 'بو علی کی حشمت و صولت اور شاہ ولی اللہ کی بصیرت ایسی تمام عظمتیں موجود تھیں۔ آپ کے فیض و کرم سے یہ نعمتیں متوسلین بارگاہِ مہریہ کو بھی حاصل ہوئیں اور وہ اپنے اپنے دور میں اپنے دائرہ کے اندر اشاعتِ اسلام میں مشغول رہے۔

وسعتِ مطالعہ :

مطالعہ اہل علم کی زندگی کا لازمی حصہ ہوتا ہے۔ وہ اپنی دوسری مصروفیات نظر انداز کر کے مطالعہ میں مشغول رہتے ہیں۔ اور پھر اہل علم 'اہل اللہ کے ہاں تو تعبد اور مطالعہ میں ایک خاص امتزاج پایا جاتا ہے۔ جو پاس انفاس کی طرح ان کے معمولات میں شامل ہوتا ہے۔

اعلیٰ حضرت مجدد گولڑوی نہایت ذکی اور ذہین تھے۔ حافظہ ایسا تھا کہ قرآن حکیم صرف ناظرہ پڑھنے سے حفظ ہو گیا۔ کتب بینی کے شوق کا یہ عالم تھا کہ عشاء کے بعد مطالعہ میں مشغول ہوتے تو اسی میں فجر کی اذان ہو جاتی۔ ابتدائی دور میں نیند کے سدباب کے لئے موسم سرما میں لحاف ترک کر دیتے تھے اور گرما میں منہ پر پانی کے چھینٹے مارتے۔ جب بڑی کتابوں کا مرحلہ آیا تو گرمی ذوق اور دقتِ نظر کے سامنے نیند خود بخود ہتھیار ڈال دیتی۔ ایک دفعہ جس کتاب کا مطالعہ فرما لیتے تو اس کے مضامین ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جاتے۔ درسِ نظامی کی منتہی کتابوں کی عبارات ایسی ازبر تھیں جیسے انہیں باقاعدہ حفظ کیا ہو اور یہی حال دوسری کتابوں کا تھا۔ تصنیف و تالیف کے وقت کتاب دیکھنا ضروری نہیں سمجھتے تھے۔ سابقہ یادداشت پر اس کا حوالہ دیتے تھے جو حرف بحرف صحیح ثابت ہوتا تھا۔ آپ مرجع انام شیخ طریقت ہونے کے باوجود زمانہ استغراق تک کتابوں کا مطالعہ فرماتے رہے۔ آپ کے کتب خانہ میں ہر دینی و مذہبی موضوع پر سینکڑوں کتابیں موجود تھیں۔ تاہم آپ نے ضرورتِ زمانہ کے پیش نظر تصنیف و تالیف کی طرف بھی توجہ فرمائی اور قارئین کی سہولت کے لئے

ان میں کتابوں کے حوالے بھی دیئے۔ یہ تو حقیقت ہے کہ تصنیف و تالیف میں ان ہی کتابوں کے حوالہ پر اکتفا کیا جاتا ہے جو موضوع کے اعتبار سے ضروری ہوتا ہے۔ اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں لیا جا سکتا کہ مصنف یا مؤلف نے صرف ان ہی کتابوں کا مطالعہ کیا ہے۔ اس وضاحت کے بعد ان کتابوں کی فہرست پیش خدمت ہے جو حضرت مجدد گولڑوی نے اپنی کتابوں میں بطور حوالہ پیش کی ہیں۔ اس سے حضرت مجدد گولڑوی کی وسعت مطالعہ کا معمولی سا اندازہ ہو سکتا ہے اور تقریباً ہر موضوع کی امہاتِ کتب ان میں آگئی ہیں۔ قارئین کی سہولت کے لئے موضوعاتی لحاظ سے فہرست ترتیب دی گئی ہے۔ ملاحظہ کیجئے۔

قرآن حکیم، تورات، انجیل، تفسیر ابن عباس، تفسیر ابن جریر، تفسیر ابو سعود، تفسیر کشاف، تفسیر مدارک، تفسیر خازن، تفسیر بغوی، تفسیر بیضاوی، شہاب علی البیضاوی، سیالکوٹی علی البیضاوی، تفسیر احکام القرآن لقرطبی، تفسیر ابن عربی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر کبیر لرازی، تفسیر تبصیر الرحمٰن، تفسیر نیشاپوری، تفسیر روح المعانی، تفسیر جلالین، جمل علی الجلالین، تفسیر روح البیان، تفسیر در منثور، تفسیر فتح البیان، تفسیر فیض القدیر، تفسیرات احمدی، تفسیر حسینی، تفسیر مظہری، تفسیر عزیزی، تفسیر رحمانی، تفسیر سورۂ یوسف، فتح الرحمٰن، الاتقان فی علوم القرآن، الفوز الکبیر فی اصول التفسیر۔

صحیح مسلم، صحیح بخاری، سنن ترمذی، سنن ابو داؤد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، سنن بیہقی، سنن دار قطنی، مسند طبرانی، مسند امام احمد، مسند دارمی، مسند ابو یعلی، مسند ابن ابی شیبہ، مسند بزار، مستدرک الحاکم، مصنف عبد الرزاق، مؤطا امام مالک، مؤطا امام محمد، شرح معانی الاثار، مشکوٰۃ المصابیح، مرقاۃ شرح مشکوٰۃ، اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ، طیبی شرح مشکوٰۃ، فتح الباری شرح بخاری، عمدۃ القاری، شرح بخاری، ارشاد الساری، شرح بخاری، کرمانی، شرح بخاری، نووی شرح مسلم، احوذی شرح ترمذی، مرقاۃ الصعود، شرح ابو داؤد، کنز العمال، مقاصد الحسنہ، حصن حصین، علوم الحدیث، تدریب الراوی، شرح نخبۃ الفکر، القول المستحسن فی شرح فخر الحسن، موضوعات الکبریٰ، تذکرۃ الموضوعات، کتاب الاعلام، کتاب الثقات، تذکرۃ الحفاظ، میزان الاعتدال، لسان المیزان، لآلی مصنوعہ، تہذیب الکمال، تہذیب التہذیب، خلاصۃ التہذیب، اکمال فی اسماء الرجال، نوادر الاصول، جامع الاصول، المنہل الراوی۔

مالابد منہ' خلاصہ کیدانی' منیۃ المصلی' صغیری شرح منیۃ المصلی' کبیری شرح' منیۃ المصلی' شرح وقایہ' ہدایہ' فتح القدیر' خلاصہ فقہ اکبر' شرح فقہ اکبر' بحر الرائق' منحۃ الحقائق' عینی شرح کنز الدقائق' طحطاوی' فتح المعین' شرح ملا مسکین' البحر المحیط' حاشیہ البحر لرملی' صید النیہ' نہایہ' عنایہ' نقایہ الوہبانیہ علی صید النیہ' حاشیہ وقایہ فناری' در مختار' رد المختار' الدرر شرح الغرر' خزانۃ الروایات' ذخیرہ البدائع الصنائع' برجندی شرح مختصر الوقایہ' بحر المعانی' سبیل الجناح الی تحصیل الفلاح' الاشباہ والنظائر' ملتقی' جامع الصغیر' شرح جامع الصغیر' غایۃ البیان' تحفۃ الفقہاء' حاشیہ رستغفی' حاشیہ شمنی' بدر رسافرہ' حاشیہ بدر سافرہ' رسالہ نذر الشیخ رفیع الدین' انہار المفاخرہ' مواہب الرحمٰن' برہان شرح مواہب الرحمٰن' مراقی الفلاح' المدخل' الجواہر المنظم' مناسک المشاہد' دجیز ملا عابد سندھی' فتح العزیز' شرح الوجیز' جامع الرموز' میزان الشریعۃ' حاشیۃ الشلبی علی التبین' وصیت نامہ مولانا عبداللہ گجراتی' تقریرات امام رافعی' المغنی ابن قدامہ' فواتح الرحموت' شرح مسلم الثبوت' فوائد برہانی' فتح المنان فی تائید مذہب النعمان' حافظیہ' مبسوط سرخسی' فتاویٰ عالمگیری' فتاویٰ غیاثیہ' فتاویٰ تاتار خانیہ' فتاویٰ قاضی خان' فتاویٰ ظہیریہ' فتاویٰ بزازیہ' فتاویٰ حامدیہ' فتاویٰ سراجیہ' فتاویٰ قہستانی' فتاویٰ مغربیہ فتاویٰ سمرقند' فتاویٰ خیریہ' جامع الفتاویٰ' فتاویٰ عزیزیہ' فتاویٰ مولوی مبین لکھنوی' فتاویٰ صغیریٰ' القول البدیع' البیان والانتصار' عمدۃ الاصول' شرح منہج' مصباح الظلام' درر السحبان' تلخیص ابن حجر' فتح المغیث' منہاج العلوی' جواب فصیح خیر الدین آفندی' روضۃ الندیہ لصغانی' العقیدۃ الوضیہ' نبراس' شرح عقائد' شرح مواقف' حجۃ اللہ البالغہ' شرح السنہ' نظم الدرر' توضیح الدلائل' الباعث الحثیث' القول المسدد' دراسات اللبیب' اتحاف النبلاء' ذخیرہ المال' ریاض النضرہ' کنز العباد' جامع الفصولین' کتاب التوضیح' فواکہ دوانی' میزان الکبریٰ لشعرانی' مجموعہ فوائد لشوکانی۔

لسان العرب' تاج العروس' قاموس' مجمع بحار الانوار' تہذیب الاسماء واللغات' مقامات حریری' مقامات بدیع' دیوان حماسہ' دیوان حسان بن ثابت' دیوان ابو الطفیل واثلہ' دیوان فرزوق' قصیدہ بردہ' قصیدہ غوثیہ' دیوان ابن الفارض' امکنۃ البدیعات' نحو میر' ہدایت النحو' کافیہ' فوائد ضیائیہ المعروف شرح جامی' رضی شرح کافیہ' شافیہ' جاربردی شرح شافیہ' نظامیہ شرح شافیہ' فصول اکبری' متن متین' تکملہ عبد الغفور' اعلام اللغۃ والنحو' جمع الجوامع' مطول' دسوقی' کتاب ابن سنی' حاشیہ صبان مصری' العشرفی

قرت العشر' التمہید فی التجوید' المقدمۃ المنظومہ فی علم القرأت' دشاح' شرح ابو سہیل' حاشیہ ابوذکر۔
فتوح الغیب' شرح فتوح الغیب' فصوص الحکم' قاشانی شرح فصوص الحکم' فتوحات مکیہ' شجرۃ الکون' احیاء العلوم' عوارف المعارف' مکتوبات بابا فرید' کبریت احمر' مسبعاتِ عشر' مکتوبات قدسیہ' مکتوباتِ مجدد' مکتوباتِ مدنی' مکتوبات پانی پتی' صحائف السلوک' سراج السالکین' فیوض الحرمین' ہوامع' ہمعات الانتباہ فی سلاسل الاولیاء' نغمات القرب والوصال' کلمۃ الحق' انوار الرحمٰن' اقتباس الانوار' نظام القلوب' مزرع الحسنات شرح دلائل الخیرات' انوار قادریہ' خصائص ابن سبع' دلائل النبوت' کفایہ المعتقدین' کتاب الروح الغزالی' القول الجمیل' حج الکرامہ' خصائص کبریٰ' تاریخ کبیر' تاریخ کبیر بخاری' تاریخ کبیر ذھبی' تاریخ کامل' المختصر فی اخبار البشر لابی الفداء' شمس التواریخ' الملل والنحل شہرستانی' طبقات ابن سعد' تاریخ الخلفاء' اسد الغابہ' الاصابہ فی معرفۃ الصحابہ' مدارج النبوۃ' نغمات المحبوب' مواہب لدنیہ' زرقانی شرح مواہب' شفاء السقام' شرح شفاءٔ لملا علی قاری' صواعق محرقہ' کتاب الانساب' الیواقیت والجواہر' مرأۃ الجنان' مناقب ابو حنیفہ' اخبار الاخیار' تذکرہ اولیاء لعطار' تذکرہ اولیاء دار شکوہ' تذکرہ مخدوم جہانیاں جہاں گشت' تاریخ ابو نعیم' نہج البلاغہ' استیعاب۔

کشف الحجاب عن ضلالات عبدالوہاب' احقاق الحق' بوارق محمدیہ' تصحیح المسائل' منہاج السنہ' معید الایمان' نور الایمان' عمل المقبول فی زیارت الرسول' خلاصۃ الوفا' دلائل واضحات' الرعایۃ الکبریٰ' عمدۃ الحسنین' درۃ الدراتی' کشف الغطاء' الوسیلۃ الجلیلہ۔

کریما سعدی' پندنامہ فرید الدین عطار' گلستان' بوستان' مثنوی معنوی' دیوانِ حافظ' زلیخا جامی' تحفۃ الاحرار جامی' دیوان تبریزی' دیوان نعمت اللہ ولی' دیوان بیدل' دیوان اسیری' دیوان نیاز بریلوی' دیوان دبیر لکھنوی' دیوان علی حیدر۔ نقشہ ایشیاء' شحنہ ہند' روئیداد جلسہ اسلامیہ لاہور' اخبار اہل حدیث ۳/ ذیقعدہ ۱۳۲۳ھ اخبار الحکم۔

جس عالم دین کی تالیفات میں ایسی بلند پایہ علمی کتب کے حوالے ہوں اس کے علم ووسعت مطالعہ کا اندازہ کون کر سکتا ہے' بلاشبہ آپ اپنے دور کے فقیہ اعظم وسرخیل علماء تھے۔ اللہ کریم آپ کی مرقد منور پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے (آمین)